

پلاسٹک ٹنل میں سبزیاٹ کی کاشت



ادارہ تحقیقات سبزیات، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد

فون نمبر: 041-9201678

E-mail: directorvegetable@yahoo.com

ٹنل میں سبزیات کی کاشت

تعارف: موسم گرم کی سبزیات کو کاشت اور بھرپور پیداوار کیلئے متعدد موسم (درجہ حرارت اور نمی) کے علاوہ ایسا سازگار ماحول چاہیے جس میں رس چونے والے کیڑوں کا حملہ کم سے کم ہو۔ چونکہ صوبہ پنجاب میں دسمبر تا جنوری درجہ حرارت کم ہوتا ہے اور کو رابھی پڑتا ہے اسلئے ان مہینوں میں موسم گرم کی اگنی سبزیاں کھیت میں اگانا ممکن نہیں ہے۔ موسم گرم کی سبزیوں کی اگنی دستیابی اور زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے ٹنل کاشت کے طریقے کو روانج دیا گیا ہے۔ چونکہ ٹنل کو شدید سردی کے موسم میں پلاسٹک شیٹ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے لہذا اس کے اندر کا درجہ حرارت مناسب رہتا ہے اس لیے شدید سردی اور کورے کے باوجود ٹنل کے اندر پودوں کی بڑھتی چاری رہتی ہے۔ ادارہ تحقیقات سبزیات فیصل آباد نے 1985ء میں ٹنل کاشت پر تجربات کی ابتداء کی۔ جدت پنڈ کاشکاروں نے اس جدید طریقہ کا شناخت کا پناہیا ہے۔ پنجاب میں وسیع پیمانے پر سبزیات کی غیر موسمی کاشت کی جا رہی ہے علاوہ ازیں موسم گرم کی سبزیوں کو مزید اگیتا یعنی موسم گرم اور خزاں میں کاشت کرنا مقصود ہو تو انہیں انیکٹ نیٹ (Insect Net) یا باریک کپڑے سے ڈھانپی گئی ٹنل کے اندر کا شناخت کیا جاسکتا ہے تاکہ فصل رس چونے والے کیڑوں سے محفوظ رہ سکے اور فصل پر واہری امراض کے جملے کو روکا جاسکے۔ اس طریقہ کا شناخت سے موسم گرم کی سبزیوں کی خصوصاً کھیرا اور ٹماٹر کو اگیتا کاشت کیا جاسکتا ہے۔ درجہ ذیل کی ترتیب میں پلاسٹک ٹنل اور انیکٹ نیٹ کے نیچے کا شناخت کو یہی شاہل کیا گیا ہے تاکہ موسم گرم کی سبزیوں کی بے موکی کاشت کے بارے میں معلومات عام کاشکاروں تک پہنچ سکیں۔

اہمیت: ٹنل کا شناخت سے نہ صرف اگنی سبزیوں کا حصول ممکن ہے بلکہ ٹنل میں کاشت کردہ سبزیات کی فی ایکڑ پیداوار بھی عام فصل سے زیادہ ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے سبزیات کی نہ صرف دستیابی کا دورانیہ بڑھ جاتا ہے بلکہ روزگار کاشکاروں کی آمدنی میں اضافہ بھی ممکن ہوتا ہے۔

موزوں سبزیات:

ٹنل کے اندر موسم گرم کی مندرجہ ذیل سبزیاں کامیابی کے ساتھ اگائی جاسکتی ہیں:-
کھیر، گھیا کدو، ٹماٹر، خربوزہ، تربوز، سبز مرچ، شملہ مرچ، چین کدو، حلوا، کدو اور گھیا تو روی۔

موزوں سبزیات	اوپنچائی	فترم ٹنل
کھیر، ٹماٹر، گھیا کدو	تقریباً 4 تا 5 میٹر	۱۔ بلند ٹنل (High Tunnel)
شملہ مرچ، سبز مرچ، کھیر، گھیا کدو، چین کدو	تقریباً 2 تا 2.5 میٹر	۲۔ واک ان ٹنل (Walk in Tunnel)
چین کدو، کریلے، گھیا تو روی، حلوا کدو، خربوزہ، تربوز	تقریباً 1 میٹر	۳۔ پست ٹنل (Low Tunnel)

ٹنل کی اقسام بحاظ ساخت

۱۔ بانسوں کی ٹنل: یہ ٹنل بحاظ قیمت کافی سستی پر ہے لیکن درپر انہیں ہوتی۔ اس کی ساخت میں کچھ ترمیم کی جاسکتی ہے۔ جو بانس زمین میں گاڑے جاتے ہیں ان کی جگہ سفیدہ کی لکڑی استعمال کی جاسکتی ہے۔ ٹنل زیادہ سے زیادہ تین سال تک کار آمد رہتی ہے۔

۲۔ آرزن ٹنل: یہ ٹنل ٹی آرزن ایئنگل آرزن یا حصی پانپوں کی مدد سے بنائی جاتی ہے۔ اس کی قیمت زیادہ اور عمر 15 تا 20 سال ہوتی ہے۔ اس کا خرچ کم کرنے کیلئے ترمیم کی جاسکتی ہے۔ چھت پر ٹی آرزن یا پاپک کی جگہ بانس استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ جکب ستوں (Pillar) والے پاپک نکریت کے سانچے میں گاڑو یہی جاتے ہیں۔ ایسی ٹنل کو ایک جگہ سے دوسرا جگہ منتقل بھی کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ پست ٹنل: اس قسم کی ٹنل کوسریا (پانچ میٹر موٹا)، باریک بانس یا شہتوت کی ٹہینیوں کو کمان کی شکل میں موزوں کرنا یا جاسکتا ہے۔ اس مقصود کیلئے دو سے تین میٹر لمبائی کے کٹلے استعمال کئے جاتے ہیں۔

ٹنل میں سبزیات کی کاشت مندرجہ ذیل دو طریقوں سے کی جاسکتی ہے:-

(الف) سبزیات کی ٹنل میں کاشت کارروائی طریقہ

(ب) سبزیات کی ٹنل میں کاشت کارروائی طریقہ

(الف) سبزیات کی ٹنل میں کاشت کارروائی طریقہ

نیچے کو سفارش کردہ وقت اور طریقے سے کاشت کیا جاتا ہے اور سردی کے دنوں میں پلاسٹک شیٹ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے تاکہ ٹھنڈی ہو اٹنل کے اندر نہ جائے تاہم دن کے وقت دروازوں سے پلاسٹک شیٹ ہٹا دی جاتی ہے تاکہ فالتونی کا اخراج ہو سکے۔

نوٹ: کریلے کی فصل کو بلند اور واک ان ٹنل کی یہ ورنی طرف دنوں کناروں پر لگایا جاتا ہے جسے بعد ازاں تربیت کیلئے ٹنل کے اوپر چڑھا دیا جاتا ہے۔ تاہم کریلے اور کھیر کے کومزید اگنی پیداوار کیلئے انیکٹ نیٹ کے اندر بھی کاشت کیا جاسکتا ہے لیکن اس صورت میں کریلے کی فصل کیلئے مخصوصی زر پاشی کا عمل اختیار کرنا پڑے گا۔ پست ٹنل میں اگائی گئی سبزیات جب پھولوں پر آ جائیں تو زر پاشی کے عمل کیلئے ٹنل کی پلاسٹک شیٹ اتار دیں اور اسی طرح کورے کا خطہ ٹنل جانے کے بعد بھی پلاسٹک شیٹ کو اتار دیا جائے۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ اگر ٹنل کے قرب و جوار میں شہد کی مکھیوں کا چھتا ہو تو اسے اتارا جائے کیونکہ شہد کی مکھیاں بیلوں والی سبزیوں (Cross Pollinated) میں پھل بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

سبریوں کا وقت اور طریقہ کاشت

نام فصل	وقت کاشت پنیری	وقت متنقلی پنیری	نیچے کی برآمدہ راست کاشت	پودوں کا آپس میں فاصلہ	قطاروں کا آپس میں فاصلہ	پودوں کی تعداد فی ایکڑ
بلند ٹنل (90x30)						
14976	م 90	م 30	15 اکتوبر تا 15 نومبر	-	-	کھیرا
11232	م 90	م 40	-	وسط نومبر	وسط اکتوبر	ٹماٹر
6624	م 150	م 45	15 اکتوبر تا 15 نومبر	-	-	گھیا کدو
واک ان ٹنل (90x15)						
14976	م 90	م 30	15 نومبر تا 30 نومبر	-	-	کھیرا
6624	م 150	م 45	15 نومبر تا 30 نومبر	-	-	گھیا کدو
7728	م 120	م 45	15 نومبر تا 30 نومبر	-	-	چین کدو
13104	م 60	م 40	-	آخر نومبر تا 15 دسمبر	وسط اکتوبر	شاملہ مرچ
13104	م 60	م 40	-	آخر نومبر تا 15 دسمبر	وسط اکتوبر	سبر مرچ
پست ٹنل (104x6)						
13728	م 180	م 30	کیم دسمبر تا 15 دسمبر	-	-	کھیرا
10764	م 150	م 45	کیم دسمبر تا 15 دسمبر	15 نومبر تا 10 نومبر	15 اکتوبر تا 15 اکتوبر	ٹماٹر
10764	م 150	م 45	کیم دسمبر تا 15 دسمبر	-	-	چین کدو
6624	م 240	م 45	کیم دسمبر تا 15 دسمبر	-	-	کریلہ
5244	م 300	م 45	کیم دسمبر تا 15 دسمبر	-	-	حلوہ کدو
5244	م 300	م 45	کیم دسمبر تا 15 دسمبر	-	-	گھیا کدو
5244	م 300	م 45	کیم دسمبر تا 15 دسمبر	-	-	گھیا تو روی
9984	م 240	م 45	کیم دسمبر تا 15 دسمبر	-	-	تریوز
9984	م 240	م 45	کیم دسمبر تا 15 دسمبر	-	-	خریوزہ

نوٹ: کھیلی (Furrow) کی چوڑائی ڈیڑھ تا دو فٹ اور گہرائی 1 فٹ ہونی چاہیے۔

ٹنل میں سبزیات کی مخصوص اقسام ہی کا شست کی جاتی ہیں۔ ٹماٹر، سبر مرچ اور شاملہ مرچ کی نسبتی 15 اکتوبر سے پہلے کاشت نہیں کرنی چاہیے ورنہ وائزی امراض کے خطرات بڑھ جائیں گے۔ اگر ممکن ہو تو نسبتی چالی دار کپڑے کے نیچے کا شست کریں۔ تیله و سفید کھی کے تدارک کیلئے نسبتی کسری کر سپرے کریں کیونکہ یہ کیڑے وائزی امراض کے پھیلنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ انیکٹ نیٹ اور کمپوسٹ بھری پلاسٹک ٹرے میں کا شست کی صورت میں ہر یہاں کی گتی نسبتی تیار کی جاسکتی ہے۔

شرح نیچے اور موزوں اقسام: ٹنل میں سبزیات کی کاشت پر پیداواری اخراجات زیادہ ہوتے ہیں۔ عموماً ٹنل میں کا شست کیلئے انبہائی مہنگے درآمدی نیچے استعمال کئے جاتے ہیں اور اکثر ان کی قیمت وزن کے اعتبار سے نہیں بلکہ نیچے کے حساب سے وصول کی جاتی ہے جو کہ عوامی اسروں میں ہوتی ہے۔ مشاہدات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ درآمدی نیچے کا اگاؤ کافی بہتر ہوتا ہے۔ تاہم اب ٹماٹر جت اچھی کو اٹی اور اگاؤ کے حامل مقامی ہابرڈ نیچے تیار کیے جا سکتے ہیں۔ یہ یہ کی مقدار کا اندازہ لگانے کیلئے ضروری ہے کہ بھائی ٹنل اور ٹنل (بلند ٹنل، واک ان ٹنل یا پست ٹنل) پودوں کی مطلوبہ تعداد کا تعین کیا جائے اور پھر اس کے مطابق نیچے استعمال کیا جائے۔ موزوں اقسام کے چنان میں یہ بات ضروری ہے کہ صرف انہی اقسام کو کا شست کیا جائے جن کی افادیت کئی سالوں سے ثابت ہو چکی اور کاشنک رانہیں کامیابی سے لگا رہے ہوں۔ نئی اقسام کو ابتداء میں تھوڑے رقبہ پر لگانا چاہیے۔

ٹبل میں کاشت کیلئے بعض فصلوں مثلاً گھیا کدو، کریله اور ٹماٹر کی فصل کیلئے نظمت تحقیقات بزرگی استعمال کئے جاسکتے ہیں جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

نام فصل	قسم	ہا بجرڈ	غیر ہا بجرڈ
ٹماٹر (برائے بلندٹبل)	سالار F1، ساندل F1، ٹر خیل F1 (یا (آزمودہ درآمدی اقسام)	ہا بجرڈ	-
ٹماٹر (برائے پستٹبل)	نادر (یا (آزمودہ درآمدی اقسام)	-	غیر ہا بجرڈ
گھیا کدو	فیصل آباد رائٹڈ (یا (آزمودہ درآمدی اقسام)	-	غیر ہا بجرڈ
کریله	فیصل آباد لانگ، سفینہ (یا (آزمودہ درآمدی اقسام)	-	غیر ہا بجرڈ

نمری کی کاشت: اچھے نکاس والی رخیز میں نمری کی کاشت کیلئے موزوں ہے۔ نمری کی کاشت دو طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔ پہلے طریقہ میں نمری اگانے والی پلاسٹک کی ٹڑے استعمال کی جاتی ہے۔ اس مقصد کیلئے ٹڑے کے خانوں کو تیار شدہ کھاد یعنی کمپوست (Compost) سے بھر دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں گلی نمری کھاد اور مٹی یا بھل کو بالترتیب 3 اور 1 کے تناسب سے اچھی طرح ملا کر ٹڑے کے خانوں میں بھر دیا جاتا ہے۔ بعد میں ٹچ کر کے پانی لگایا جاتا ہے۔ یہ طریقہ اگنی کاشت کیلئے زیادہ موزوں ہے۔

دوسرا اور زیادہ مقبول طریقہ میں چھوٹی چھوٹی ہموار تقریباً ایک مرلچ میٹر کی کیاریاں بنائی جاتی ہیں۔ کیاریاں زمین کی سطح سے تقریباً 15 سینٹی میٹر بلند ہوں تاکہ بوقت ضرورت فالتوپانی کا نکاس ہو سکے۔ ٹچ کو کم گہرائی یعنی 1 تا 2 سینٹی میٹر پر تھاروں میں کاشت کریں اور بعد میں مٹی یا بھل کے اگاؤں تک و تھالت میں رکھیں لیکن جونہی اگاؤ شروع ہو تو سرکنڈا یا سرکی انتادینی چاہیے۔ شروع میں آپاشی فوارے سے کی جاتی ہے جبکہ بعد میں کھلا پانی بھی لگایا جاسکتا ہے۔ شروع میں پانی لگانے کا وقہ کم رکھا جاتا ہے جسے بعد میں بڑھا دیا جاتا ہے۔ جب اگاؤ بھل ہو جائے اور ہر پودا ایک اصلی پتائکال لے تو چھدرائی کر کے پودوں کا فاصلہ آپس میں 4-5 سینٹی میٹر کر دیا جاتا ہے۔ نمری میں چھدرائی کا عمل ضروری ہے اس سے پودوں کے متنه مضبوط ہو جاتے ہیں۔ تاہم اگر ٹچ کا اگاؤ بہت ہی اچھا ہو تو ٹچ کی مقدار حسب ضرورت استعمال کی جائے تاکہ چھدرائی نہ کرنی پڑے۔ جب نمری کے پودوں کے دوپتے تک آئیں تو نامٹروں فاس کا محلول بحساب 0.1 فیصد (1 گرام فی یتر پانی) آپاشی والے پانی میں قطرہ قطرہ شامل کر کے نمری کو لگائیں۔ نمری منتقل کرتے وقت پودے کا قدم 6 سے 19 ٹچ کے درمیان ہونا چاہیے اور نمری کی منتقلی سے ایک ہفتہ پہلے نمری کا پانی بند کر دیا جائے تاکہ پودے سخت جان ہو جائیں۔ تاہم یہ قفصل کے پچاؤ سے کم وقیتی ہو سکتا ہے۔

زمین کی تیاری: ٹبل کے اندر زیادہ سے زیادہ پیداوار کا حصول پیش نظر ہوتا ہے کیونکہ اس کو بنانے پر کافی زیادہ خرچ آتا ہے۔ اس لئے زمین کی پیداواری صلاحیت بہت زیادہ ہوئی چاہیے۔ اس مقصد کیلئے انہائی زیور کھیت کا انتخاب کریں اور کاشت سے تقریباً چار پانچ ماہ پہلے اس میں گور کی گلی نمری کھاد بحساب 15-20 ٹن فی کنال استعمال کریں۔ بعد ازاں کھیت میں جنتر کاشت کر دیں۔ اور اسے ایک ماہ بعد بطور سرکھاد کھیت میں دبادیں۔ کاشت سے پہلے اچھی طرح ہل اور سہاگہ چلا کر لیں یا رکر لیں اور بخاطر فصل مقررہ فاصلہ پر نشان لگانے کے بعد پھر یاں بنالیں۔ علاوہ ازیں سیاہ پلاسٹک شیٹ کو پھری کے کناروں پر پچاہ دیں اور جہاں پودا لگانا مقصود ہو وہاں پر سوراخ کر لیں۔ سیاہ پلاسٹک شیٹ کے استعمال سے فصل نہ صرف جڑی بیٹوں سے محفوظ رہتی ہے بلکہ زمین میں نبیجی دریک برقرار رہتی ہے۔ پانی لگانے کے بعد ٹماٹر، بزرگ مرلچ کی نمری منتقل کر دیں۔ جبکہ باقی فصلات کو براہ راست ٹچ سے کاشت کریں۔

کھادوں کا استعمال برائے ایک کنال رقبہ:

نمبر شمار	نام بزرگی	مقدار اور وقت استعمال	بلندٹبل
1	ٹماٹر	زمین کی تیاری کے وقت: ڈیڑھ بوری ایس ایس پی، آڈھی بوری ڈی اے ای پی، آڈھی بوری یوریا اور آڈھی بوری پوٹاش نمری کی منتقلی کے ڈیڑھ ماہ بعد: 6 کلوگرام پوریا، 3 کلوگرام پوٹاش ہر ہفتہ بعد: 6 کلوگرام یوریا، 3 کلوگرام پوٹاش	
2	کھیرا اور گھیا کدو	زمین کی تیاری کے وقت: ڈیڑھ بوری ایس ایس پی، 15 کلوگرام پوٹاش یا آڈھی بوری ڈی اے اے پی اور 12 کلوگرام پوٹاش ایک ماہ بعد میں چڑھاتے وقت: 2 کلوگرام ڈی اے پی، 3 کلوگرام یوریا اور 2 کلوگرام پوٹاش پھول آنے سے لیکر آخری چنانی تک (ہر دوسرے ہفتہ): 12 کلوگرام یوریا اور 8 کلوگرام پوٹاش	

واک ان ٹبل

نمبر شمار	کھیرا، بسلہ مرلچ، سبز مرلچ، گھیا کدو، چپن کدو	زمین کی تیاری کے وقت: 1/4 بوری ڈی اے پی، 1/4 بوری یوریا اور 1/4 بوری پوٹاش مٹی چڑھاتے وقت: 3 کلوگرام پوٹاش اور 2 کلوگرام یوریا ہر دو ہفتہ بعد: 3 کلوگرام پوٹاش اور 6 کلوگرام یوریا
1		

پست ٹنل

<p>زین کی تیاری کے وقت: ڈیہ بوری ڈی اے پی اور 1 بوری پوشاش پودوں کا قدم 10 سینٹی میٹر ہونے پر: 1 بوری بوری ہر دو ہفتے بعد: 3 کلوگرام پوشاش اور 6 کلوگرام بوری</p>	<p>کھیرا، ٹماٹر، چین کدو، کریلہ حلوہ کدو، گھیا توڑی، گھیا کدو¹ خربوزہ، تربوز</p>
---	---

آپاشی: سردیوں میں دو سے تین ہفتے بعد ہلکا پانی لگائیں۔ شدید گرم موسم میں ہر ہفتہ یا چار دن بعد پانی دیں۔ پانی میں کمی بیشی بجا تو موسم کی جا سکتی ہے۔ تاہم ٹنل میں آپاشی کا موزوں ترین ذریعہ ڈرپ اریکیشن (Drip irrigation) ہے جس سے پیداوار میں قابل قدر اضافہ ہوتا ہے۔ مزید برآں ٹنل نبی کی زیادتی سے محفوظ رہتی ہے اور کھادوں کا استعمال بھی حسب ضرورت ہوتا ہے۔ پانی اور کھاد میں رہنے کی وجہ سے پوچھے صحت مندرجہ ہے اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔ تاہم ڈرپ اریکیشن کی صورت میں پانی میں حل پذیر کھادوں کا استعمال ضروری ہوتا ہے۔ مزید برآں پانی کی (EC) اور pH کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔

پودوں کی تربیت اور کاثٹ چھانٹ: بلند ٹنل میں چونکہ پودوں کی تعداد زیادہ رکھی جاتی ہے لہذا انہیں بڑی پر سکلینے کی بجائے رسی کی مدد سے اوپر اٹھایا جاتا ہے۔ ٹماٹر میں پوچھے کی بغلی شاخیں کاٹ دی جاتی ہیں تاکہ پھل صرف مرکزی تنے پر ہی لگے اور پوادا اطراف سے جگہ استعمال کرتا ہے۔ ٹماٹر کے علاوہ باقی فصلوں کیلئے نیک بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

زرپاشی (Pollination): ٹنل چونکہ پلاسٹک شیٹ سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے لہذا کھیاں اندر داٹن نہیں ہو سکتیں اس لئے زرپاشی کا عمل مکمل نہیں ہو سکتا۔ اگر گھیا کدو یا کریلہ کو بلند یا وہاں کا ٹنل میں کاشت کیا گیا ہے تو زراور مادہ پھول الگ الگ ہونے کی وجہ سے مصنوعی زرپاشی کی ضرورت ہوتی ہے اس مقصد کیلئے جب بچوں کھلانا شروع کر دیں تو زرپھول کے زردا نوں کو مادہ پھول سے چھو جاتا ہے۔ کھیرا کی پونکہ Parthenocarpic اقسام کا شاست کی جاتی ہیں اس لئے مصنوعی زرپاشی کی ضرورت نہیں رہتی۔ ٹماٹر اور مرچ میں پھول مکمل ہوتے ہیں لہذا مصنوعی زرپاشی کی ضرورت نہیں ہوتی اور پھل خوبخود بنانا شروع ہوجاتے ہیں۔ پست ٹنل میں رگائی گئی نیبل دار فصلوں کی زرپاشی کیلئے بھی کھیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے جب ان فصلوں پر پھول نکل آئیں اور کوئے کا خطرہ ٹنل جائے تو پلاسٹک شیٹ مستقل طور پر اتار دیں۔

ٹنل میں درجہ حرارت کا برقرار رکھنا: ٹنل میں کاشت شدہ سبزیات کیلئے موزوں درجہ حرارت 14 تا 29 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ دن کے وقت ٹنل کے دروازے کچھ وقت کیلئے کھول دیں تاکہ ٹنل میں نبی مناسب رہے اور بیماریوں کا حملہ نہ ہو۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ٹنل کو پلاسٹک شیٹ سے اس انداز سے ڈھانپا جائے کہ ٹنل میں ٹھنڈی ہوانہ جانے پائے تاکہ دن کے وقت حاصل کردہ حرارت رات کے وقت کام دے سکے۔ علاوہ ازیں پست ٹنل میں بھی فالتوں کا اخراج ضروری ہے۔

نمبر شار	نام فصل	نمبر شار	نام فصل	نمبر شار	بہترین درجہ حرارت °C	نام فصل	نمبر شار	بہترین درجہ حرارت °C	نام فصل	نمبر شار	بہترین درجہ حرارت °C
1	کھیرا	2	شلمہ مرچ	24 - 18	24 - 18	کریلہ	5	24 - 21	ٹماٹر	4	29 - 14
3	بزر مرچ	7	چین کدو	24 - 18	24 - 18	تر بوز	10	24 - 18	گھیا توڑی	9	24 - 18
7	چین کدو	6	گھیا کدو	29 - 21	24 - 18	خر بوزہ	11	24 - 18	تر بوز	8	24 - 18
5	کریلہ	4	ٹماٹر	24 - 21	24 - 21						
1	کھیرا										

(B) سبزیات کی ٹنل میں کاشت کا غیر روایتی طریقہ

(i) انیکٹ نیٹ (Insect Net) کے نیچے اگلتی کاشت:

(a) ٹماٹر: اس طریقہ کا شاست میں ٹماٹر کی کپوٹ بھری ٹرے میں کاشت کیا جاتا ہے اور کاشت کے فوراً بعد اعلیٰ قسم کے انتہائی باریک انیکٹ نیٹ یا شفعون ناٹ پ کپڑے سے ڈھانپ دیا جاتا ہے اور اس بات کو قبضی بنا لیا جاتا ہے کہ رس چو سے والے کیڑے اندر داٹنے پائیں۔ کیونکہ رس چو سے والے کیڑے واڑی امراض پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔ بعد ازاں تقریباً ایک ماہ کی نرسری کو بلند ٹنل (High Tunnel) میں منتقل کر دیا جاتا ہے اور پودوں کو رس چو سے والے کیڑوں سے بچانے کیلئے بلند ٹنل کو بھی انیکٹ نیٹ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔ سردی کے دنوں میں اسی ٹنل کو پلاسٹک شیٹ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے اور حسب ضرورت دن کے وقت دروازے کھول دیے جاتے ہیں تاکہ نبی کا اخراج ہو سکے۔ اس طریقہ کا شاست سے نصف فصل کا دورانیہ بڑھ جاتا ہے بلکہ انتہائی اگلتی پیداوار بھی ماننا شروع ہوجاتی ہے۔

(b) کھیرا اور کریلا:

اس طریقہ کاشت میں کھیرا یا کریلا کی اسیکٹ نیٹ سے ڈھانپی گئی ٹنل میں کاشت کی جاتی ہے۔ ٹنل کو انکیکٹ نیٹ سے اس لیے ڈھانپا جاتا ہے تاکہ وائرسی امراض کا سبب بننے والے رس چو سنے والے کیڑے ٹنل میں داخل نہ ہو سکیں اور فصل وائرسی امراض سے محفوظ رہ سکے۔ کھیرے کی چونکہ Parthenocarpic اقسام کاشت کی جاتی ہیں اسلئے مصنوعی زر پاشی کی ضرورت نہیں ہوتی تاہم کریلے کی فصل میں نزاور مادہ پھول کا ملاپ مصنوعی طریقہ یعنی ہاتھ سے کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کیلئے نر پھول کو بیچان کے بعد توڑ کر مادہ پھول سے چھو جاتا ہے تاکہ کریلے کا پھول بن سکے۔

نام فصل	وقت کاشت	وقت منتقلی (نیپری)	شیج کی برآمدہ راست کاشت	پودوں کا آپس میں فاصلہ	قطاروں کا آپس میں فاصلہ	پودوں کی تعداد فی میٹر
ٹماٹر	15 اگست تا 31 اگست	15 ستمبر تا 30 ستمبر	-	م' 40	م' 75	12000
کھیرا	اگست	-	-	م' 30	م' 150	35000
کریلا	کم جولائی تا 15 جولائی	-	-	م' 45	م' 200	8500

(ii) کریلے کی فصل کی کھلے کھیت میں کاشت:

اس مقصد کیلئے کریلے کی وائرسی امراض کے خلاف قوت مدافتہ رکھنے والی اقسام کا انتخاب کرنا چاہیے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ شعبہ سبزیات ایوب زرعی تحقیقاتی اورہ فیصل آباد کی تیار کردہ قسم غینہ انتہائی موزوں ہے۔ اس کی کاشت برآمدہ راست بھی کی جاسکتی ہے اور اعلیٰ کوائی کی پلاسٹک ٹرے میں بھی نرسری کاشت کی جاتی ہے۔ کاشت کے بعد فصل کو بانسوں اور نیٹ کے ذریعے اپر اٹھایا جاتا ہے۔

نام فصل	وقت کاشت	وقت منتقلی (نیپری)	شیج کی برآمدہ راست کاشت	پودوں کا آپس میں فاصلہ	قطاروں کا آپس میں فاصلہ	پودوں کی تعداد فی میٹر
کریلا	23 جون تا 30 جون	کم جولائی تا جولائی کا پہلا ہفتہ	-	م' 90	م' 200	4250

برداشت:

گھیا توڑی، کریلہ، چینی کندو اور کھیرے کا پھل جو نہیں قابل فروخت یا مناسب سائز کا ہو جائے تو اسے توڑ لینا چاہیے تاکہ نیل پرموجود دوسرے چھلوں کو بڑھوڑی کا موقع مل سکے۔ حلہ کدو، خربوزہ اور تربوز کیسے ضروری ہے کہ انہیں چھیچی جا چج کر توڑا جائے۔ خربوزہ کی درآمدی اقسام کا پھل جب مناسب سائز کا ہو جائے اور ساتھ ہی رنگ بھی تبدیل کر لے تو توڑ لینا چاہیے۔ جبکہ دیسی اقسام پنڈت ہونے پر پڑنے سے با آسانی علیحدہ ہو جاتی ہیں۔

ٹماٹر کا پھل رنگت تبدیل ہونے پر توڑ لیں۔ اگر پھل کو دور دراز کی منڈیوں میں بھیجا ہو تو جلدی توڑ لیں۔ پھل توڑتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ پھل زخمی نہ ہونے پائے اور نہ ہی پودے کا تنا ٹوٹے۔ پھل کی مناسب درجہ بندی کر کے اسے پیک کر لیں اور منڈی روائہ کریں۔

ٹنل کے مسائل اور انکا تدارک:

- 1- دن کے وقت تقریباً 9 بجے صبح سے 4 بجے شام تک ٹنل کے مند کو (دونوں طرف) کھلا رکھنا چاہیے۔ تاکہ ٹنل کے اندر زیادہ نہیں پیدا نہ ہو جو کہ بیماریوں کا موجب بنتی ہے۔ اگر ممکن ہو تو ٹنل میں ہوا خارج کرنے والا پنکھا (Exhaust Fan) لگا دیں تاکہ اضافی نہیں کوخارج کیا جاسکے اور درجہ حرارت مناسب رکھا جائے۔ کوشش کریں کہ ٹنل میں درجہ حرارت 14 سے 29 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہے۔
- 2- ٹماٹر کی نیپری 15 اکتوبر سے پہلے کاشت سے کریں ورنہ وائرسی امراض کا امکان بڑھ سکتا ہے۔ اسی طرح نیپری کوٹل میں 15 نومبر کے بعد منتقل کریں۔
- 3- ٹنل بناتے وقت یہ ضرور خیال رکھیں کہ اس کے ڈھانچے میں کوئی نوکدار چیز استعمال نہ کی گئی ہوتا کہ پلاسٹک شیٹ کو نقصان شہ پہنچے۔
- 4- ٹنل بننے کرتے وقت یہ خیال رکھیں کہ ٹنل مکمل طور پر ہو اپنے ہوتا کہ دن کے وقت حاصل کردہ حرارت رات کے وقت کام آسکے۔
- 5- برآمدہ راست کاشت کی صورت میں پانی لگانے کے بعد نہیں چڑھنے سے قبل کاشت کریں۔ یہ طریقہ ورز کاشت سے بہتر ہے۔

ٹنل کاشت اور عام کاشت کا موازنہ:

ٹنل میں کاشت کی گئی بزری کی پیداوار اور ارمدی عام فصل سے زیادہ ہوتی ہے جسکی وجہات مندرجہ ذیل ہیں۔

- 1- پودوں کی فی کنال زیادہ تعداد کا لگایا جاتا۔
- 2- پیداوار کے حصول کے وقت منڈی میں زیادہ قیمت کا مامانا۔
- 3- کھاد اور آپسی کا چھیچ اور مناسب استعمال کرنا۔
- 4- ٹنل میں کاشتہ سبزی کی انتہائی نگہداشت کی جاتی ہے۔
- 5- ٹنل کے اندر مناسب آب و ہوا کی فراہمی کا میسر آنا۔
- 6- زیادہ پیداواری صلاحیت والی اقسام کی کاشت کرنا۔

مثال میں کامپیوپ فصل کے چند زریں اصول:

- اعلیٰ انسل کا آزمودہ یا منظور شدہ ہمہ ڈینج استعمال کریں۔ -1

ز میں زرخیز ہوا دروان فصل زرخیزی برقرار رکھیں۔ -2

ٹنل کے اندر وہ درجہ حرارت اور گئی کے اتار پڑھا کا خاص خیال رکھیں۔ خصوصاً شدید سردی کے دنوں میں رات کے وقت ٹنل کو بندر گھیں اور ڈھوپ میں دروازے کھول دیں تاکہ نبی کا اخراج ہو سکے۔ -3

ٹھنڈے ٹھنڈے میں شدید سردی (آخوندگی اور جنوری) کے دنوں میں فصل کو سردی کی شدت سے بچانے کیلئے سر کنڈیا پلاسٹک شیٹ کا بارڈ رلا گائیں یا رات کے وقت گھاس پھوس، پرالی یا سوکھے پھوں وغیرہ کی دھونی کی جائے۔ -4

موسم سرما کی شدت میں شدید سردی (آخوندگی اور جنوری) کے دنوں میں ٹنل کے دروازے زیادہ دیر کیلئے کھولیں اور جب رات کا درجہ حرارت کم از کم 14 ڈگری سینٹی گریڈ اور دن کا زیادہ سے۔ -5

زیادہ 29 ڈگری سینٹی گریڈ ہو جائے تو ٹنل کے اوپر سے پلاسٹک مکمل طور پر اتار دیں۔ -6

کثیرے کوڑوں اور بیماریوں کا بر وقت اور مناسب کش روکریں۔ -7

پودوں کی تربیت و کاشت چھانٹ اور گاؤڈی وغیرہ کا خیال رکھیں۔ -8

اگر بیدا در دروازکی میٹڈوں میں بھیتی ہو تو اسے بر وقت برداشت کر لیں۔

بیماریاں اور ان کا انسداد

بیماری	سینیاں	علامات	تدارک
روئیں دار پچھومند	کھیرا، چین کدو کریلہ، تربوز اور خربوزہ	پچیں پر مخالیق پر نماد رہے ٹاہر ہوتے ہیں۔ یہ جسمے توکدار اور پیلے ہوتے ہیں جو بعد میں گہرے رنگ کے ہو جاتے ہیں، یہ دھبے تیرزی سے کھلیتے ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے پرے پوڈے کو اپنی بیٹت میں لے لیتے ہیں پوڈے کے تمام سچے سوکھ جاتے ہیں اور پودام جما جاتا ہے۔ بیماری 15 سے متینی گریڈ درجہ حرارت اور 80% سے زیادہ فنی اور آہاراً کا موسم میں تیرزی سے بھیتی ہے۔	چج کو بولائی سے قلیل پچھومند کش زہر تائید فنیت میتھا کل یا فویناکل الیمینٹم 3 گرام فی کلوگرام تیج یا ذائقی فینونکا زول بحساب 2 لیلی بیتری کلوگرام تیج کا کراکاشت کریں۔ پوڈے سے پوڈے کا فاصلہ سرگی ماہرین کے تجویز کردہ فاصلے سے رکھیں زیادہ تریغی کی صورت میں فنی بڑھ جاتی ہے اور بیماری کا حملہ شدت سے ہو جاتا ہے۔ فصلات کو کوشش کریں کہ دن کے وقت پانی کا میں تاکان کے پتوں پر موجود فنی ہو گئے اور بیماری کی اثرات سے بچا جاسکے۔ بیماری کی شدت میں مندرجہ ذیل پچھومند کش زہر وہ میں سے کسی ایک کا انتخاب کر کے 7 دن کے وقفے کے ساتھ پرے کریں۔ بیماری کی شدت میں 3 دن کے وقفے کے ساتھ پرے کریں۔
مرجحاو	کھیرا، چین کدو تو بوز، خربوزہ، ہمارہ مرچ، سینہ مرچ اور شملہ مرچ	فلمور ایام پس میٹا کسل بحساب 200 ملی لیتر فی ایکڑ فلمور ایام پس فویناکل الیمینٹم بحساب 500 گرام فی ایکڑ میٹا کسل پس کلور تھیوٹن بحساب 300 گرام فی ایکڑ ایزو کی شروعین پس ذائقی فینونکا زول بحساب 250 ملی لیتر فی ایکڑ میٹنی پر پانیزہ بحساب 200 ملی لیتر فی ایکڑ	فلمور ایام پس میٹا کسل بحساب 200 ملی لیتر فی ایکڑ فلمور ایام پس فویناکل الیمینٹم بحساب 500 گرام فی ایکڑ میٹا کسل پس کلور تھیوٹن بحساب 300 گرام فی ایکڑ ایزو کی شروعین پس ذائقی فینونکا زول بحساب 250 ملی لیتر فی ایکڑ میٹنی پر پانیزہ بحساب 200 ملی لیتر فی ایکڑ
جنوبی جھلساؤ	ٹماٹر، بیٹکن، چین کدو، تربوز، خربوزہ، ہمارہ مرچ، شملہ مرچ وغیرہ	یہ بیماری زیریں پچھومند کی وجہ سے ہوتی ہے جملہ کی صورت میں پوڈے کو نکلیت اور پانی کی تریل رک جاتی ہے، اور پوڈے کی بڑیں گل جاتی ہیں۔ پوڈے کے تنے پر موجود سچے سوکھ جاتے ہیں اور پودا ایک سے دو ہونوں میں مر جاتا ہے۔ یہ بیماری اصل پرکی بھی وقت حملہ کرتی ہے۔	چج کو بیشہ پچھومند کش زہر کا کراکاشت کریں۔ بیزیات کو بیشہ بیماری سے پاک صحت مندرجہ میں کا شست کریں۔ متاثرہ بیکھت میں کا شست کرنے کی صورت میں متاثرہ بھیت سے محنت مندرجہ بھیت میں پانی نہ لگایا جائے۔ بیماری کو تھن کرنے سے پہلے پچھومند کش محلوں میں پتیری کی ہیڑیں بھکو کر کا نیں جملہ کی صورت میں مندرجہ ذیل پچھومند ادویات سے زہر پاٹی کریں۔
ٹماٹر، بیٹکن، چین کدو، تربوز، خربوزہ، ہمارہ مرچ، شملہ مرچ وغیرہ	بیماری کا حملہ زیادہ تر تنے کا اس حصے پر ہوتا ہے، جو زمین سے ذرا کریں۔ قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کا شست کریں۔ جنوبی جھلساؤ سے متاثرہ بھیت میں بولائی نہ کریں۔ اگر کراکاش کرہے بیزیات میں جنوبی جھلساؤ کی علامات ظاہر ہو جائے تو مندرجہ ذیل پچھومند کش زہر وہ میں سے کسی ایک کا انتخاب کر کے زہر پاٹی کریں۔	پوڈے کے تنے سے سفید رنگ کی دھاگہ کنگونڈ کل آنی ہے۔ اور اگر متاثرہ پوڈے کے تنے کو اور پر عرضی تراشے کر کے دیکھو تو اس میں سیکڑوں شاخے بننے ہوتے ظاہر آتے ہیں جو جھوٹے چھوٹے موتی کی صورت میں ظاہر آتے ہیں جن کا رنگ شروع میں سفید بعد میں سرخ اور پھر پھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ بیماری کی وجہ سے پوڈے کی خواراک کی تالیاں جاہ ہو جاتی ہے اور پودام جھانے کے ساتھ میں مر جاتا ہے۔	پوڈے کے تنے کے قلیل پچھومند کش زہر کا کراکاشت کریں تاکہ پانی پوڈے کے تنے تک نہ چڑھ سکتے چج کو بولائی سے قلیل پچھومند کش زہر کا کراکاش کریں۔ قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کا شست کریں۔ جنوبی جھلساؤ سے متاثرہ بھیت میں بولائی نہ کریں۔ اگر کراکاش کرہے بیزیات میں جنوبی جھلساؤ کی علامات ظاہر ہو جائے تو مندرجہ ذیل پچھومند کش زہر وہ میں سے کسی ایک کا انتخاب کر کے زہر پاٹی کریں۔

<p>چھپنا جملہ</p> <p>پتوں پر آپی جبوں بننے کا عمل شروع ہو جاتا ہے جو شروع میں چھپوئے اور بعد ازاں بڑے ہو کر اسی اپنی سیارہ رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ بیماری کی علامات متے و پھل پر بھی نظاہر ہو جاتی ہے۔ اسی صورت حال میں تنال جاتا ہے اور پورا پودا مر جاتا ہے۔ متاثرہ نصل سے پچھوند کے جراہم پھل کے اندر بھی چل جاتے ہیں اور پھل کے ذخیرہ کرنے پر ان کے گاؤ کا باعث بھی بننے ہیں۔ زیادہ بارش میں فصل سے 90% سے زیادہ فنی اور 10 ذگری سینی گریدر جرارت اس بیماری کا باعث بتاتا ہے۔</p>	<p>ٹماٹر اور کھیرا وغیرہ</p>
<p>تنے اور جڑ کا گاؤ</p> <p>چچ کے قریب سے متے پر سیاہی نماد ہے۔ بیماری کے نتھیٰ سے پیلے پچھوند کش بھروسے پھروسے جلوں میں جزوں کو بھگوکر منتقل کیا جائے۔ فضلوں کی اونچی دوؤں پا کشت کرنے مکن ہو سکے تو فضلات کو ڈپ ایر لیشن سمی می مدد سے پانی دیں۔ دستیابی کی صورت حال مکن ہونے کی صورت میں فصل کوں کاونی کا نئی کے کی بھی طرح سے پوے کے تے نکت تھنچ نہ پائے۔ بیماری کی صورت میں مندرجہ ذیل پچھوند کش بھروسے میں سے کسی ایک سے زہر پاشی کی جائے کار بیٹالا ازم بحساب 2 گلگرام فی ایکڑ فیٹائل ایلوٹھیم بحساب 2 گلگرام فی ایکڑ تمایز یونیٹ میختاکل بھس کلور تھیوئن بحساب 2 گلگرام فی ایکڑ آرکی شرودین بھس ذاتی فینیا کونا زول بحساب 250 ملی لیتر فی ایکڑ</p>	<p>بزر مق، سرخ مرچ، شملہ</p> <p>مرچ، خربوزہ، تربوزہ، کھیرا اور کندو کے خاندان سے تعلق رکھنے والی بزریاں</p>
<p>پتوں کے داغ</p> <p>پتوں پر چھوٹے چھوٹے نمداد رہے ظاہر ہو ناشرد ع ہو جاتے ہیں بیماری کے ظاہر ہوتے ہی مندرجہ ذیل پچھوند کش ادویات میں سے ادل و بدل کے اصول کو مدد نظر رکھتے ہوئے 5 دن کے بعد میں پیلے رنگ کے ہو جاتے ہیں اور بعد ازاں یہ دھبے و قلعے اچھی طرح پرے کریں تاکہ پوکامل طور پر پچھوند کش زہر سے بچ گی جائے۔ بھروسے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ شدید گرمی کی صورت میں یہ دھبے آپنی میختاکل بھس کلور تھیوئن بحساب 2 گلگرام فی ایکڑ سے پوئی نہیں کرپاتا۔</p>	<p>تقریباً بزریاں</p>
<p>بزریات کا جراثی</p> <p>بیماری کے ظاہر ہوتے ہی مندرجہ ذیل پچھوند کش ادویات میں سے ادل و بدل کے اصول کو مدد نظر رکھتے ہوئے 5 دن کے بعد میں پیلے رنگ کے ہو جاتے ہیں اور بعد ازاں یہ دھبے و قلعے اچھی طرح پرے کریں تاکہ پوکامل طور پر پچھوند کش زہر سے بچ گی جائے۔ بھروسے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ شدید گرمی کی صورت میں یہ دھبے آپنی میختاکل بھس ذاتی فینیا کونا زول بحساب 150 گرام فی ایکڑ سلف بحساب 800 ملی لیتر فی ایکڑ تمایز یونیٹ میختاکل بھس کلور تھیوئن بحساب 300 گرام فی ایکڑ</p>	<p>بزریات کا جراثی</p> <p>مرچ، شملہ مرچ اور چین کندو وغیرہ</p>
<p>بزریوں کے نظرے</p> <p>بیماری کے جراہم چچ میں یا زمین میں موجود ہوتی ہے اس انتخاب نہ کریں بیوی کے وقت چچ کو بیکٹیری کا شر بھیست رپھ مائی میں سلفیٹ بحساب 3 گرام فی گلگرام چچ کا کراشت کا زرد پچنانا فرق کا چھوٹا رہ جانا اور پوے کا مر جما جانا۔ اگر متاثرہ پوے کی جزوں کو کاٹ کر اپنی میں رکھا جائے تو پوے میں سے بیکٹیری یا کام ماد لکھانا شروع ہو جاتا ہے۔ پوے کی جزیں گلبائی غیر ضروری لق، جمل اور زریں شیزی کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ بیماری جڑی بوٹیوں کے روپ کے دوران پودوں کے رُخی ہونے کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ بیماری میں موجود نیاٹوڈ کے محلے کی وجہ سے بیماری کی وجہ سے پوے کی خوارک اور پانی کی نالیوں کا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے اور پوادا ایک یا دو دن میں مر جاتا ہے۔</p>	<p>تقریباً بزریاں</p>

کیڑے اور ان کا نساد

غیر کپیلی انساد	قصان کی علامات	میزبان پودے	نام کیڑا
<p>ست تیلے کے انساد کیلئے اس کے دم کیڑے جیسے لیدی برڈ میٹل اور کرائی سو پرلا کی تعداد بڑھائیں۔ پادر پر کرے کے ساتھ زیادہ پریش سے پانی کا اپرے کریں۔ شدید جل کی صورت میں مدر جوڑ لکیڑے مارادویات میں سے کسی ایک کا انتخاب کر کے پرے کریں کلور فینی پارٹ 30 بلس ڈائیکوئٹ فوران 13 فیصد بحساب 150 گرام فی ایکڑ پائی یہڑو زین بحساب 100 گرام فی ایکڑ خاطر خواہ پیدا رکھنی نہیں دیتے۔ ہوا میں زیادہ نجی اور کم درج حرارت والاموس متیلی کی افرائش میں کافی معادن ثابت ہوتا ہے۔ بزریوں کی مصلوں میں بالغ پر انسن بھی ملے ہیں جو ایک کھیت سے دوسرا کھیت میں منتقل ہوتے رہتے ہیں۔ یہ کیڑا عام طور پر وائرسی بیماریاں پھیلاتا ہے۔ شدید جل کی صورت میں فصل کا نظر آتی ہے۔</p> <p>ڈایکوئٹ بلس ڈائیکوئٹ فوران بحساب 150 گرام فی ایکڑ اسٹیل پر ڈبلس ڈائیکوئٹ فوران بحساب 200 گرام فی ایکڑ تھیک یہ میٹھو کسوم بحساب 250 ٹلی یہڑی ایکڑ</p>	<p>ست کیڑے کے بالغ اور پچ پیوں کی ٹھیک سٹھ سے رس چوتے ہیں۔ پیوں کو قصان پہنچاتے ہیں۔ اپنے جسم سے ایک میٹھا مادہ خارج کرتے ہیں جس کی وجہ سے پیوں پر سایہ تم کی ایک لگ جاتی ہے اور پیوں کا خیالی تالیف کا عمل شدید میٹاڑ ہوتا ہے۔ اس کا حمل و طفو روی سے مارچ میں شدید ہوتا ہے۔ چھوٹے پودوں کی بوصتی رک جاتی ہے اور پوڈے کلور فینی پارٹ 30 بلس ڈائیکوئٹ فوران 13 فیصد بحساب 150 گرام فی ایکڑ پائی یہڑو زین بحساب 100 گرام فی ایکڑ اسٹیل پر ڈبلس ڈائیکوئٹ فوران بحساب 150 گرام فی ایکڑ اسٹیل پر ڈبلس ڈائیکوئٹ فوران بحساب 200 گرام فی ایکڑ تھیک یہ میٹھو کسوم بحساب 250 ٹلی یہڑی ایکڑ</p>	<p>نمیڑ، بیگن، خربوزہ، نماڑ، بتیوڑہ و دیگر سبزیات</p>	<p>ست تیلہ</p>
<p>کھیت کو جڑی بوٹوں سے پاک کھیں۔ قوت مدافعت اور اقسام کا شکست کریں۔ چست تیلے کے اثرے، بالغ اور پچ کھانے والی منڈی کے ااوے کی افرائش کی جائے۔ کلور فینی پارٹ 30 بلس ڈائیکوئٹ فوران بحساب 150 گرام فی ایکڑ ڈائیکوئٹ بلس ڈائیکوئٹ فوران بحساب 100 گرام فی ایکڑ فیکر ڈبلس اسٹیل پر ڈبلس ڈائیکوئٹ فوران بحساب 60 گرام فی ایکڑ سلفو کسافور بحساب 50 گرام فی ایکڑ تھیک یہ میٹھو کسوم بحساب 25 گرام فی ایکڑ ڈائیکوئٹ بلس ڈائیکوئٹ فوران بحساب 400 ٹلی یہڑی ایکڑ اسٹیل پر ڈبلس ڈائیکوئٹ فوران بحساب 250 ٹلی یہڑی ایکڑ</p>	<p>بچے اور بالغ دونوں ہی پیوں کا ٹھیک سٹھ سے رس چوتے ہیں۔ پیوں کے کنارے گہرے پیلے اور بعد میں سرخی مائل ہو جاتے ہیں۔ جو بعد میں خشک ہو کر نیچے کی جانب یا اور پر کی جانب کپ نماشک اختیار کر جاتے ہیں اور شدید حمل کی صورت میں پہنچنے اور ناشروع ہو جاتے ہیں اور افضل جگہ ہوئی نظر آتی ہے۔</p>	<p>بیگن، هرچ اور بیلدار سبزیات</p>	<p>چست تیلہ</p>
<p>کھیت کو جڑی بوٹوں سے پاک کھیں۔ سکان دوست کیڑے مثلاً گرین لیس و مگ، لیدی بیل</p> <p>سے ڈھکا ہوتا ہے۔ اس لیے اس کیڑے کا رنگ سفید نظر آتا ہے۔ پچھے پیسوی ٹھکل وغیرہ کی افرائش کروڑوں دین۔ زیادہ سکامت آنے دیں۔</p> <p>ٹلوی زردی بزری مائل زرد رنگ کے ہوتے ہیں جو کوئے پیوں کی ٹھیک سٹھ پر پہنچے ہوتے ہیں بالغ اور پچ دو فوٹوں رس چوں کر کوڈوں کو کمزور کر دیتے ہیں۔ چھ سے کے علاوہ سفید کھی میٹھا لیس دار مادہ بھی خارج کرتی ہے۔ جس پر سایہ رنگ کی ایک لگ جانے سے پوڈے کا حمل شدید ہے سیاہ ہو جاتی ہیں۔ جو خیالی تالیف میں رکاوٹ کا باعث بنتی ہے پوڈے اپنی خواراک کی تیاری کا عمل ٹھیک طریقے سے انعام نہیں دے پائے اور کمزور ہو جاتے ہیں شدید حمل پیداوار میں کیا باعث بنتی ہے۔ سفید کھی واپسی بیماری ایک پوڈے سے دوسرا پوڈے تک پھیلائے کا ذریعہ بنتی ہے۔ سفید کھی مشکل آب و ہوا اور زیادہ درج حرارت جیسے حالات میں زیادہ حمل کرتی ہے جون سے اگست کے مہینوں میں بزریوں پر کافی تعداد میں موجود ہوتی ہے۔</p>	<p>سفید کھی کا کامل پروانہ بہت چھوٹا جسم کا رنگ ہاکا زردی مائل اور سفید رنگ کے پاؤڑو سے ڈھکا ہوتا ہے۔ اس لیے اس کیڑے کا رنگ سفید نظر آتا ہے۔ پچھے پیسوی ٹھکل کے بلکل زردی بزری مائل زرد رنگ کے ہوتے ہیں جو کوئے پیوں کی ٹھیک سٹھ پر پہنچے ہوتے ہیں بالغ اور پچ دو فوٹوں رس چوں کر کوڈوں کو کمزور کر دیتے ہیں۔ چھ سے کے علاوہ سفید کھی میٹھا لیس دار مادہ بھی خارج کرتی ہے۔ جس پر سایہ رنگ کی ایک لگ جانے سے پوڈے کا حمل شدید ہے سیاہ ہو جاتی ہیں۔ جو خیالی تالیف میں رکاوٹ کا باعث بنتی ہے پوڈے اپنی خواراک کی تیاری کا عمل ٹھیک طریقے سے انعام نہیں دے پائے اور کمزور ہو جاتے ہیں شدید حمل پیداوار میں کیا باعث بنتی ہے۔ سفید کھی واپسی بیماری ایک پوڈے سے دوسرا پوڈے تک پھیلائے کا ذریعہ بنتی ہے۔ سفید کھی مشکل آب و ہوا اور زیادہ درج حرارت جیسے حالات میں زیادہ حمل کرتی ہے جون سے اگست کے مہینوں میں بزریوں پر کافی تعداد میں موجود ہوتی ہے۔</p>	<p>ترپیا سبزیات</p>	<p>غیر کھی</p>
<p>جڑی بوٹوں کو پھول کے آنے سے پہلے ختم کرنا۔</p> <p>کلور فینی پارٹ 30 بلس ڈائیکوئٹ فوران بحساب 150 گرام فی ایکڑ کلور فینی پارٹ 30 بلس ڈائیکوئٹ فوران بحساب 13 فیصد بحساب 150 گرام فی ایکڑ اسٹیل پر ڈبلس ڈائیکوئٹ بحساب 65 گرام فی ایکڑ اسٹیل پر ڈبلس ڈائیکوئٹ بحساب 400 ٹلی یہڑی ایکڑ کلور فینی پارٹ 200 ٹلی یہڑی ایکڑ سکھو رام بحساب 50 ٹلی یہڑی ایکڑ کلور فینی پارٹ 30 بلس ڈائیکوئٹ فشن پائی روکی میٹ بحساب 200 ٹلی یہڑی ایکڑ اسٹیل پر ڈبلس ڈائیکوئٹ بحساب 300 گرام فی ایکڑ میٹھوں بحساب 300 گرام فی ایکڑ</p>	<p>قرپیس پیاز بہمن کو دیگر سبزیات کی نسبت زیادہ قصان پہنچاتا ہے۔ اس کا بالغ کیرا زیرہ نما، سیاہی مائل اور اپنے پچھے نزے شاپنگ لین کیلئے پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کا مادہ پیوں میں سوراخ کر کے اٹھے دیتی ہے۔ قرپیس پیاز بہمن کو نیلوں میں چھپا ہوتا ہے۔ وہاں سے رس چوں کر پیوں کی ٹھیک سٹھ قرپیس کے فعلے کی وجہ سے چمدا رنگ پیچکی طرف جھک جاتے ہیں۔ پیوں کی ٹھیک سٹھ قرپیس کے فعلے کی وجہ سے چمدا رنگ آتی ہے۔</p>	<p>مرچ، کھیر، نماڑ، شملہ مرچ، خربوزہ اور تربوزہ</p>	<p>قرپیس</p>

<p>اس کا حلہ گرم اور غیر سماںی حل خشک موسم میں ہوتا ہے۔ اگر مناسب آپاشی کا بندوبست کر دیا جائے تو اس کا حلہ گرم ہو جاتا ہے۔</p> <p>سپارڈ میں فر پلاس ایسا میکن بھاسپ 100 ملی لیٹرنی اکڑ پیچی تھا یوز کس بھاسپ 125 گرام فی اکڑ بائی فلٹرین پلاس ایسا میکن 100 ملی لیٹرنی اکڑ ڈی فلٹروران بھاسپ 400 ملی لیٹرنی اکڑ کلورفینا پائیز بھاسپ 200 ملی لیٹرنی اکڑ</p>	<p>مائنٹس کا تلقن ایک علیحدہ گروپ سے ہے کیڑوں کی چھٹا گلیں ہوتی ہیں جبکہ مائنٹس کی آٹھا گلیں ہوتی ہیں۔ یہ قدیمی ہے چھٹی ہوتی ہے اسکے بعد احباب عدسه کی مدد سے ہی پھوس پر نظر آ سکتی ہیں۔ سرخ بیٹ کی بادہ کارگ گر سری یا سری ماکل زرد ہو جاتا ہے۔ پیچے پر دسرخ نگ کے دھبے ہوتے ہیں پیچے بھی ٹکل میں مائیٹ ہی کی طرح کے ہوتے ہیں۔ چتوں پر حملہ کے شروع میں ہلکے سبز سے لے کر سفیدی ماکل پلے رنگ کے دھبے بننا شروع ہو جاتے ہیں اور گر جاتے ہیں۔ شدید سطح کی صورت میں سارا پیچہ سفید رنگ کے ریٹنی چالوں سے ڈھک جاتا ہے رس پھونے کی وجہ سے پتے کناروں سے مزجاجاتے ہیں۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے ان کا سبز رنگ پلے اور بعد میں بھورے رنگ کی ٹکل کا ہو جاتا ہے۔ پودا در سے دیکھنے پر مر جاؤ کی علامات سے ملتا جلا ظہر آتا ہے۔ پودے کے تمام پتے مائنٹس کی لیبیٹ میں آ جاتے ہیں اور پیداوار شدید متاثر ہوتی ہے۔</p>	<p>تمام بزریات</p>	<p>سرخ جوئیں</p>
<p>پرونوں کی تلقن کیلئے روشنی کے پھنڈے لگائیں۔ فصل کی برداشت کے بعد گہرے مل چلا کیں تاکہ سندیاں پھل اور ڈڑویوں میں سوراخ کر کے نقصان پہنچائیں۔ سندیاں کی ایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف پیش تدی رونکے کیلئے ہیوپا تلف ہو جائیں۔ سندیاں میں سمنگ کا تبلیغ چھپ دیں۔ مدد بذل کیڑے کے مارادویات مدد بھی ذیل میں سے کسی ایک کا انتخاب کر کے پرے کریں۔</p> <p>فلیوپیٹز ایمیٹ بھاسپ 50 ملی لیٹرنی اکڑ سپائی نیٹورام بھاسپ 100 ملی لیٹرنی اکڑ سپائی نیٹورام بھاسپ 120 ملی لیٹرنی اکڑ میتھو کسی فلٹرین ایمیٹ بھاسپ 200 ملی لیٹرنی اکڑ کلواریٹرائی پول بھاسپ 50 ملی لیٹرنی اکڑ یوفیوران بھاسپ 200 ملی لیٹرنی اکڑ کلواریٹرائی پول پلاس تھایا میتھو کسوم بھاسپ 80 ملی لیٹرنی اکڑ گہما سائی چلاؤترین پلاس کلوار پائیز بیاس بھاسپ 500 ملی لیٹرنی اکڑ ایسا میکن بیزدواجیت بھاسپ 200 ملی لیٹرنی اکڑ بائی فلٹرین بھاسپ 200 ملی لیٹرنی اکڑ</p> <p>ترائی ایزو دفاس پلاس یوفیوران پلاس انڈوسا کارب 750 ملی لیٹرنی اکڑ</p>	<p>ٹماڑ کے ٹکل کا گڑو داں</p>	<p>یہ کیڑا اپل اور پھولوں کے مرحلے پر شدید تقصیان کا باعث ہتا ہے۔ اس کیڑے کی سندیاں پھل اور ڈڑویوں میں سوراخ کر کے نقصان پہنچائیں۔ سندیاں اندری اندر پھل کے گودے کو کھاتی ہیں اور پھل انہی انتقال کے قابل نہیں رہتا۔</p>	<p>ٹماڑ، مرچ</p>
<p>پرونوں کی تلقن کیلئے روشنی کے پھنڈے لگائیں۔ فصل کی برداشت کے بعد گہرے مل چلا کر پانی سندیاں کی سندیاں پھل کے گودے کو کھاتی ہے۔ چھپے پر سرمنی اور پھل کے اور ان کے کنارے کھیتوں میں لٹکری سندی کا حملہ عموماً کلر یوں کی صورت میں ظہر ہوتا ہے۔ شروع میں سندیاں پیچس پر لٹکری صورت میں حملہ کرتی ہیں اور سبز حصے کو اس طرح صفائی سے کھا جاتی ہیں کچوں کی صرف رکیں باقی رہ جاتی ہیں۔ یہ سندیاں ایک کھیت سے دوسرے کھیت میں بھی منتقل ہو جاتی ہیں۔</p> <p>فلیوپیٹز ایمیٹ بھاسپ 50 ملی لیٹرنی اکڑ سپائی نیٹورام بھاسپ 100 ملی لیٹرنی اکڑ سپائی نیٹورام بھاسپ 120 ملی لیٹرنی اکڑ میتھو کسی فلٹرین ایمیٹ بھاسپ 200 ملی لیٹرنی اکڑ کلواریٹرائی پول بھاسپ 50 ملی لیٹرنی اکڑ یوفیوران بھاسپ 200 ملی لیٹرنی اکڑ کلواریٹرائی پول پلاس تھایا میتھو کسوم بھاسپ 80 ملی لیٹرنی اکڑ گہما سائی چلاؤترین پلاس کلوار پائیز بیاس بھاسپ 500 ملی لیٹرنی اکڑ ایسا میکن بیزدواجیت بھاسپ 200 ملی لیٹرنی اکڑ بائی فلٹرین بھاسپ 200 ملی لیٹرنی اکڑ</p> <p>ترائی ایزو دفاس پلاس یوفیوران پلاس انڈوسا کارب 750 ملی لیٹرنی اکڑ</p>	<p>لٹکری سندی</p>	<p>تقریباً سب بزریاں</p>	<p>لٹکری سندی</p>

روشی کے پھندے لگا کر پرونوں کو تلف کریں۔ حملہ کے ابتدائی مرحلے میں انڈوں اور سندھیوں کو باخھے سے تلف کریں۔ کسان دوست کیزوں کی افراٹ کریں۔	فلوپینی ماہیت بحساب 50 ملی لیٹرنی ایکڑ سپاٹ نیو رام بحساب 100 ادا 120 ملی لیٹرنی ایکڑ میتوھو کی فنا فنا زاید بحساب 200 ملی لیٹرنی ایکڑ کلور اسٹرائیل پرول بحساب 50 ملی لیٹرنی ایکڑ یو فیوران بحساب 200 ملی لیٹرنی ایکڑ کلور اسٹرائیل پرول پلاس تھیا میتوھو کوم بحساب 80 ملی لیٹرنی ایکڑ گہما سائی چلوٹرین پلاس کلور پارٹی فیس بحساب 500 ملی لیٹرنی ایکڑ ایما یکلین یہزدواج بحساب 200 ملی لیٹرنی ایکڑ بائی چلوٹرین بحساب 200 ملی لیٹرنی ایکڑ ٹرائی ایف اس پلاس یو فیوران پلاس انڈو کارب 750 ملی لیٹرنی ایکڑ	اس کی سندھیاں ٹکوون، بلکیوں اور پچل پر جملہ کرتی ہیں۔ یہ پچل میں سوراخ کر کے اندر دا خل ہو جاتی ہیں۔ کھاتے وقت سندھی اپنے سر پچل کے اندر اور باقی جسم بہر کھتی ہے۔ امریکن سندھیاں مختلف گوں کی ہوتی ہے۔ سندھی کا رنگ بلکا بھروسہ اور تاہے۔ سر موٹا اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ جبکہ لٹکری سندھی کا سر جسم کے مقابلے میں باریک اور کالے رنگ کا ہوتا ہے۔ پو راقہ اختیار کرنے پر یہ زردی مائل یا سبز رنگ کی بھی ہو سکتی ہے۔ گرم طوب اور بارش موسم میں اس کا جملہ زیادہ ہو جاتا ہے مادرہ چوں اور پچل کے اوپر کے حصہ پر اضافے دیتی ہے اور اس کے زیادہ تراوٹے پو دے کی نرم شاخوں پر ہوتے ہیں۔	تمام بزریات
ٹرائی گارڈ بحساب 100 ملی لیٹرنی ایف اس پر بحساب 200 ملی لیٹرنی ایکڑ ایکڑ کے حساب سے کرے کریں۔	کھیتیوں کی جزی بیٹوں سے پاک کھی۔ فصل کی برداشت کے بعد گہرے ہل چالائیں تاکہ زمین میں موجود پوچھے اور گرہ تلف ہو جائیں۔ معج کے وقت بالغ کیزوں کو باخھوں سے مارو دیں۔ فصل کی کٹائی کے بعد گہرائیں چالائیں۔ چیز کو گہرے مارو دیاتاں کا کر کاشت کریں بائی چلوٹرین بحساب 300 ملی لیٹرنی ایکڑ کلور اسٹرائیل بحساب 600 ملی لیٹرنی ایکڑ لمیڈ اسائی چلوٹرین بحساب 200 ملی لیٹرنی ایکڑ کاربر اسک بحساب 500 گرام فی ایکڑ گہما سائی چلوٹرین بحساب 250 ملی لیٹرنی ایکڑ	اس کیزے کا جملہ میں کاشت کی صورت میں زیادہ شدت کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ کیڑا پتیوں کا سبز جارہ کر کھا جاتا ہے اور پتیوں پر ڈھنگی سفید لکیریں نظر آتی ہیں۔	تمام بزریات
کھیتیوں کی جزی بیٹوں سے پاک کھی۔ فصل کی برداشت کے بعد گہرے ہل چالائیں تاکہ زمین میں موجود پوچھے اور گرہ تلف ہو جائیں۔ معج کے وقت بالغ کیزوں کو باخھوں سے مارو دیں۔ فصل کی کٹائی کے بعد گہرائیں چالائیں۔ چیز کو گہرے مارو دیاتاں کا کر کاشت کریں بائی چلوٹرین بحساب 300 ملی لیٹرنی ایکڑ کلور اسٹرائیل بحساب 600 ملی لیٹرنی ایکڑ لمیڈ اسائی چلوٹرین بحساب 200 ملی لیٹرنی ایکڑ کاربر اسک بحساب 500 گرام فی ایکڑ گہما سائی چلوٹرین بحساب 250 ملی لیٹرنی ایکڑ	یہ لال رنگ کی بیوتی سے بھوٹی ہے۔ جس کے پیٹ کا ٹھلا حصہ کالے رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ بھوٹی پتیوں کو کھا جاتی ہے۔ جس کے پو دوں کی بیوتی رک جاتی ہے۔ اگر جملہ شدید ہو تو پو دے مر جاتے ہیں۔ اگتے ہوئے پو دوں پر اس کیڑے کا جملہ اصل کو شدید لقصان پہنچاتا ہے اس کا بیویا زمین کے اندر راڑوں میں موجود ہوتا ہے۔ جس سے بھوٹی کلکر لقصان پہنچاتی ہے۔	کلدکی لال بھوٹنی	خریزوہ، بریزوہ اور کھیرا وغیرہ
گرے پڑے اگلے سڑے چھوٹوں کو کیتیت سے آکھا کر کے زمین میں دبادیں۔ جنی پھندوں کا استعمال۔	چھل کی ٹھنکی کے تارک کلیٹے پوچھنیں ہائیڈرولائزیٹ کا ہر یہ طبعہ تیار کریں اور بعد میں پرے کریں۔ پوچھنیں ہائیڈرولائزیٹ بحساب 300 ملی لیٹرنی ایکڑ کلور دفان بحساب 30 ملی لیٹرنی ایکڑ پانی میں اچھی طرح مک کر کے ہر دس میٹر کے فاصلے کے بعد ایک میٹر کے گھرے کریں۔	عموآز ردی ہالکیاں پلاس کل میں باریک سوراخ کر کے اس میں اٹھے دیتی ہیں۔ سوراخ بعد میں بند ہو جاتا ہے۔ ان انڈوں سے سندھیاں نکل کر اندری اندر پچل کا گودا کھا جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے پچل خراب ہو جاتا ہے اور تقابل استعمال نہیں رہتا۔	پچل کی مکھی
سپنوسیڈ پلاس پوچھنیں ہائیڈرولائزیٹ 500 ملی لیٹرنی ایکڑ 2 لیٹرنی ایکڑ میں ملکر ہر دس قدم کے فاصلے پر ایک ایک میٹر کی ٹکڑیوں میں پرے کریں۔	پوچھنیں ہائیڈرولائزیٹ پلاس میلا تھان بحساب 250 ملی لیٹرنی ایکڑ ٹرائی ایف اس پارٹی فیس 2 لیٹرنی ایکڑ میں 500 ملی لیٹرنی ایکڑ 100 لیٹرنی ایکڑ میں ملکر فلڈ کریں۔	یہ کیڑے پو دوں کی جڑوں اور زیر زمین نوں پر جملہ کرتے ہیں اور ان کو کھاتے ہیں۔ جملہ شدید پو دے پہلے مر جاتے ہیں اور بعد میں شک ہو جاتے ہیں۔	تقریباً سب بزریات
چکی گور کی کھاد استعمال کرنے سے جملہ بڑھ جاتا ہے۔ جملہ کھیتیوں میں بھر کر پانی کا گانے سے جملہ کھیتیوں کی تلثی کے لئے روشنی کے پھندے لگائیں۔ کھیتیوں کو گوڑی کر کے پانی کا گاہیں۔ کھیتی کو بڑی بیٹوں سے پاک رکھیں۔ سندھیوں کو اکی جگا اکھا کر کے تک فر کرنے کے لئے تیز میں مختلف جھوپوں پر ناکارہ بزریات اور پتیوں کا ڈھیر لگائیں جن پر سندھیاں مجع ہو گئی پھر ان کو تلف کریں۔ مناسب و وقته پر پانی کا گاہیں اس سے کیڑے کا جملہ کم ہو جاتا ہے۔	گیما سائی چلوٹرین پلاس کلور پارٹی فیس بحساب 500 ملی لیٹرنی ایکڑ کاربر اسک بحساب 500 گرام فی ایکڑ بائی چلوٹرین بحساب 250 ملی لیٹرنی ایکڑ لمیڈ اسائی چلوٹرین بحساب 250 ملی لیٹرنی ایکڑ دھوڑا کاربر 10 ملی لیٹرنی ایکڑ 5 کلوگرام فی ایکڑ 10 ملی لیٹرنی ایکڑ 15 کلوگرام فی ایکڑ 15 ملی لیٹرنی ایکڑ 20 ملی لیٹرنی ایکڑ 3 کلوگرام فی ایکڑ 10 ملی لیٹرنی ایکڑ 15 کلوگرام فی ایکڑ 15 ملی لیٹرنی ایکڑ	یہ کیڑا ابھت ساری بزریات پر جملہ کرتا ہے۔ اکٹبر تا می سر گرم رہتا ہے۔ رات کے وقت چھوٹے پو دوں کو زمین کے قریب سے کاث کاٹ کر لقصان پہنچاتا ہے۔ کھاتا کم اور لقصان زیادہ کرتا ہے۔ دن کے وقت سندھیاں زمین میں چھپی رہتی ہیں۔	دویں
وھر اعلیٰ اصلاح جب بودوں سراویں ہاشمیں موجود ہو گئیں۔	تماز، مریخ، بیلڈر بزریات اور دیگر بزریات	تمام بزریات	چوکریزا

<p>گدھیڑی</p> <p>بیان، ثمار و دیگر سبزیات</p> <p>اس کے مادہ کے پرنسپس ہوتے اور زر کے پر ہوتے ہیں۔ مادہ کا نگ پہلے بلکہ سفری مائل اور جوان ہونے پر اس کے اوپر سفید پاؤڈر کی موتی تہجی جاتی ہے اور بہت ست ہو جاتی ہے۔ نہ صرف پار آؤدی کا کام کرتے ہیں اور سارہ انضنان صرف بچے اور مادہ گدھیڑی ہی کرتی ہے۔ گدھیڑی ایک تھیلی ساتھ لئے پھرتی ہے اس میں 200 تک امپیٹاکوپرڈ بحساب 250 ملی لیتر فی بکٹ باکٹھرین بحساب 250 ملی لیتر فی بکٹ میاں تھیں ان بحساب 500 ملی لیتر فی بکٹ</p>	<p>کیڑے کوڑے</p> <p>تمام سبزیاں</p> <p>یہ کیڑے نرسی اور عام کھیت میں بوئے گئے ہیچ کو نقصان پہنچاتے ہیں اور اگتا ہوائی کال کر لے جاتے ہیں۔</p>	<p>چوجہے</p> <p>مرچ اور کھیر اور غیرہ</p> <p>چوجہے بیٹھی کے وقت سے ہی نقصان پہنچانا شروع کر دیتے ہیں۔ بیٹھی والے کھیت سے پودوں کو اکھاڑ کر آگئے ہوئے ہیچ کھاتے ہیں۔ کھیت میں لگائے گئے پودے جب کچھ بڑے ہو جاتے ہیں تو پودوں کو کھت کر کاٹ ڈالتے ہیں۔ جوں جوں فصل بڑھتی ہے ان کا حملہ بھی بڑھتا رہتا ہے۔ کھیتوں میں ان کی سرگلوبی وجہ سے آپاشی کا پانی کا فی حد تک ضائع ہو جاتا ہے۔ چوجہے رات کے وقت زیادہ نقصان کرتے ہیں اور حملہ کھیت کے درمیانی حصہ میں شدید ہوتا ہے۔ یہ ایک کھیت سے دوسرے کھیت میں منتقل ہوتے رہتے ہیں۔</p>
<p>ان کی بلوں پر پستھرین کا دھوڑا کریں۔ یا کلورو پار بیس بحساب 15 ملی لیتر پانی پھوارے میں ڈال کر ان کی بلوں میں ڈال دیں۔</p>	<p>کیڑے کوڑے</p> <p>تمام سبزیاں</p> <p>یہ کیڑے نرسی اور عام کھیت میں بوئے گئے ہیچ کو نقصان پہنچاتے ہیں اور اگتا ہوائی کال کر لے جاتے ہیں۔</p>	<p>چوجہے</p> <p>مرچ اور کھیر اور غیرہ</p> <p>چوجہے بیٹھی کے وقت سے ہی نقصان پہنچانا شروع کر دیتے ہیں۔ بیٹھی والے کھیت سے پودوں کو اکھاڑ کر آگئے ہوئے ہیچ کھاتے ہیں۔ کھیت میں لگائے گئے پودے جب کچھ بڑے ہو جاتے ہیں تو پودوں کو کھت کر کاٹ ڈلتے ہیں۔ جوں جوں فصل بڑھتی ہے ان کا حملہ بھی بڑھتا رہتا ہے۔ کھیتوں میں ان کی سرگلوبی وجہ سے آپاشی کا پانی کا فی حد تک ضائع ہو جاتا ہے۔ چوجہے رات کے وقت زیادہ نقصان کرتے ہیں اور حملہ کھیت کے درمیانی حصہ میں شدید ہوتا ہے۔ یہ ایک کھیت سے دوسرے کھیت میں منتقل ہوتے رہتے ہیں۔</p>
<p>چوہوں کی سرگلیں شام کے وقت تمام اطراف سے اچھی طرح بند کر دیں اور صبح جو سوراخ کھلے ہوں چوہے ان میں موجود ہوں گے۔ ان سوراخوں میں ایونٹھم فاسفایڈ فی سوراخ دو گولی رکھ کر سوراک کو اچھی طرح سے بند کر دیں۔ اس طرح چوہے اندر ہی اندر رہ ہیں لیکن گلیس سے مر جائیں گے۔</p> <p>زک فاسفایڈ کے زہر یا لیٹھنے کی گولیاں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔ زہر یا ادومیات مٹا نہیں اور یکمین زار میں کٹرے مازہر ہیں بیچے والی دو کانوں سے مل جاتی ہیں ان سے زہر یا لیٹھنے کی گولیاں بنا کیں اور کھیت میں تھوڑے فاصلے کے ساتھ ایسی جگہوں پر کھیں تاکہ چوہے ان کو استعمال کرنے میں پچاہٹ محسوس نہ کریں۔</p>	<p>کیڑے کوڑے</p> <p>تمام سبزیاں</p> <p>یہ کیڑے نرسی اور عام کھیت میں بوئے گئے ہیچ کو نقصان پہنچاتے ہیں اور اگتا ہوائی کال کر لے جاتے ہیں۔</p>	<p>چوجہے</p> <p>مرچ اور کھیر اور غیرہ</p> <p>چوجہے بیٹھی کے وقت سے ہی نقصان پہنچانا شروع کر دیتے ہیں۔ بیٹھی والے کھیت سے پودوں کو اکھاڑ کر آگئے ہوئے ہیچ کھاتے ہیں۔ کھیت میں لگائے گئے پودے جب کچھ بڑے ہو جاتے ہیں تو پودوں کو کھت کر کاٹ ڈلتے ہیں۔ جوں جوں فصل بڑھتی ہے ان کا حملہ بھی بڑھتا رہتا ہے۔ کھیتوں میں ان کی سرگلوبی وجہ سے آپاشی کا پانی کا فی حد تک ضائع ہو جاتا ہے۔ چوجہے رات کے وقت زیادہ نقصان کرتے ہیں اور حملہ کھیت کے درمیانی حصہ میں شدید ہوتا ہے۔ یہ ایک کھیت سے دوسرے کھیت میں منتقل ہوتے رہتے ہیں۔</p>

